دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Faj 4797

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تاریخ: 03-05-2018

نمازِ جنازہ میں سلام ہاتھ چھوڑ کر یا باندھ کر پھیریں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ جنازہ میں چوتھی تکبیر کے بعد دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیریں گے یا سیدھی طرف سلام پھیرتے وقت سیدھا ہاتھ چھوڑدیں گے اور الٹی طرف سلام پھیرتے وقت الٹا ہاتھ چھوڑ دیں گے؟ درست طریقہ کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں حالتِ قیام میں ہاتھ باندھنا وہاں سنت ہے، جہاں قیام میں مسنون ذکر ہو اور اگر حالتِ قیام میں مسنون ذکر نہیں، تو ہاتھ لٹکانا (نہ باندھنا) سنت ہے اور نمازِ جنازہ کی چوتھی تکبیر کے بعد ذکرِ مسنون نہیں، لہٰذا چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھنا سنت نہیں بلکہ ہاتھ لٹکانا سنت ہے۔

خلاصۃ الفتاوی میں ہے: " ولا یعقد بعد التکبیر الرابع لانہ لا یبقی ذکر مسنون حتی یعقد فالصحیح انہ یحل الیدین ثم یسلم تسلیمتین ھکذا فی الذخیرۃ " ترجمہ: اور چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ نہیں باندھے گا، کیونکہ اب کوئی مسنون ذکر باقی نہ رہا، جس کے لیے ہاتھ باندھے، پس صحیح یہ ہے کہ وہ دونوں ہاتھ کھول دے گا، پھر دونوں سلام پھیرے گا۔ اسی طرح ذخیرہ میں ہے۔

(خلاصۃ الفتاوی، جلد1، صفحہ225، مطبوعہ کوئٹہ)

مجمع الانھر میں ہے: " قال شمس الأئمۃ الحلوانی: ان کل قیام لیس فیہ ذکر مسنون فالسنۃ فیہ الارسال و کل قیام فیہ ذکر مسنون فالسنۃ فیہ الوضع وبہ کان یفتی شمس الأئمۃ السرخسی والصدر الکبیر برھان الأئمۃ والصدر الشھید " ترجمہ: شمس الائمہ حلوانی نے فرمایا: ہر وہ قیام جس میں مسنون ذکر نہیں، اس میں ہاتھ لٹکانا سنت ہے اور ہر وہ قیام جس میں ذکر مسنون ہے، اس میں ہاتھ باندھنا سنت ہے اور یہی فتویٰ شمس الائمہ

سرخسی اور صدرِ کبیر برہان الائمہ اور صدرِ شہید علیھم الرحمۃ دیا کرتے تھے۔
(مجمع الانھر، جلد1، صفحہ141، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ سے ایک سوال ہوا: ’’نمازِ جنازہ میں ہاتھ کھول کر سلام پھیرنا چاہیے یا باندھ کر یا دونوں طرح جائز ہے؟‘‘ تو آپ علیہ الرحمۃ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: ’’ ہاتھ کھول کر سلام پھیرنا چاہیے۔ یہ خیال کہ تکبیرات میں ہاتھ باندھے رہنا مسنون ہے، لہٰذا سلام کے وقت بھی ہاتھ باندھے رہنا چاہیے، یہ خیال غلط ہے۔ وہاں ذکر طویل مسنون موجود ہے، اس پر قیاس، قیاس مع الفارق ہے۔‘‘
(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ317، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد طارق رضا عطاری مدنی

16شعبان المعظم1439ھ/03مئی2018ء

الجواب صحیح

ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔